منقبت مولا حسینؑ

سید کا بادشاہ حسینؑ مومن کا آسرا
نورِ اذان ہے یہی قرآن کی صدا

تو نے یزیدِ شام کو یوں خاک میں ملا دیا
روندا کچھ اِس طرح اُسے نام و نشاں مٹا دیا
تونے کمال کر دیا کیا خوب دی سزا

اپنے لہو سے چہرہِ اسلام کو سجا دیا
دشتِ بلا کی خاک کو خاکِ شفا بنا دیا
زندہ ہے آج تک ترا اِک اِک معجزہ

جو کربلا کی خاک پر ہے تیری سجدہ گاہ
کعبہ طواف کرتا ہے کہتا ہے واہ واہ
تو نے عجیب شان سے سجدہ ادا کیا

جتنے مقابل آئے تھے قبروں میں سو گئے
جھنڈے مخالفوں کے زمیں بوس ہو گئے
اونچا ہے بس جہاں میں علم تیرے نام کا

سب چلنا ولنا بھول گئی دھار کٹ گئی
چودہ سو سال ہو گئے اب تک نہ اُٹھ سکی
تو نے کچھ اِس طرح رکھا تلوار پر گلا

ایسے خدا کی راہ میں دولت لٹائی ہے
تو نے حسینؑ ایسی سخاوت دکھائی ہے
تجھ پہ سلام بھیج رہا ہے ترا خدا

ہے گوہرؔ و رضوان یہی زندگی کا چین
ہو گا ہر ایک شخص کے لب پر حسینؑ حسینؑ
گونجے گا تا بہ حشر یہی نام بخدا

شاعرِ اہلِ بیتؑ جناب گوہرؔ جارچوی